اجعلوا ائمتکم خیارکم الحدیث (دار قطنی عن ابن عباس بسند ضعیف) عن السائب بن خلاد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رأی رجلا ام قوما فبصق فی القبلۃ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینظر الیہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین فرغ لا یصلی لکم فاراد بعد ذلک ان یصلی لہم فمنعوہ واخبروہ بقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحدیث (ابو داود) لو قدموا فاسقا یاثمون بناء علی ان کراھۃ تقدیمہ کراھۃ تحریم (کبیری) لیکن اگر ایسے شخص کے پیچھے بوقت ضرورت نماز پڑھ لی جائے تو جائز ہے مثلاً وہ امام حاکم شہر ہے یا رئیس ہے یا بادشاہ ہے اگر اس کے پیچھے نماز نہ پڑھی جائے تو فتنہ پیدا ہوگا اور اس کے ہٹانے پر قدرت نہیں ہے ایسی حالت میں ایسے فاسق کے پیچھے نماز درست ہے۔ صحابہ کرام امراء جور کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرتے تھے اور آنحضرت فرماتے ہیں والصلوۃ واجبۃ علیکم خلف کل مسلم برا کان او فاجرا وان عمل الکبائر (ابو داود و الدار قطنی بمعناہ عن مکحول عن ابی ہریرۃ وقال لم یلق مکحول ابا ہریرۃ) صلوا خلف من قال لا الہ الا اللہ (دار قطنی بسند ضعیف) اذا کان الفاسق یؤم الجمعۃ وعجز القوم عن منعہ قال بعضہم یقتدی بہ فی الجمعۃ ولا یترک الجمعۃ بامامتہ وفی غیر الجمعۃ یتحول الی مسجد آخر ولا یاثم بہ ھکذا فی الظہیریۃ (فتاوی عالمگیریہ)

دار الحدیث رحمانیہ دہلی کا سالانہ امتحان

اور

عظیم الشان سالانہ اجلاس

الحمد للہ کہ اپنی شاندار روایات کے مطابق اس سال بھی مدرسہ کا سالانہ امتحان، اور تقسیم اسناد و انعامات کا عظیم الشان اجتماع اپنی خصوصی و امتیازی شان کے ساتھ انجام پذیر ہوا۔ تقریباً ۲۲ روز پہلے طلبہ کو اطلاع دی گئی کہ شعبان کے بجائے اس سال رجب ہی میں امتحان ہو جائیگا۔ اِدھر طلبہ اس کی تیاری میں مصروف ہو گئے، اُدھر حضرت ممتحن صاحب مدظلہ العالی کو سالانہ تعلیم کا نقشہ بھیجکر انتخاب سوالات کی درخواست کی گئی۔ آپ نے وقت کی قلت کے باوجود بڑی محنت اور جانفشانی سے سوالات کے پرچے تیار کئے، ان کو طبع کرایا۔ اور ۱۹ر رجب سنہ ۱۳۵۹ھ کو صبح کے وقت مع اپنے عملہ کے مدرسہ میں تشریف لائے آتے ہی آپ نے امتحان شروع کر دیا۔ چار روز میں امتحان ختم ہوا۔ ۲۴ر رجب سنہ ۵۹ھ مطابق ۲۹ر اگست سنہ ۱۹۴۰ء بروز پنجشنبہ کو سالانہ جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ عام اطلاع کے علاوہ خصوصی طور پر شہر کے سربرآوردہ علماء اور ممتاز و قدرشناس رؤساء کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تقریباً صبح ۷ر بجے سے علم دوست اصحاب کی آمد شروع ہو گئی، کم وبیش ۹ر بجے جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مدرسہ کے طلبہ کی عربی و اردو زبان میں مختلف مضامین پر تقریریں ہوئیں جو بے حد پسند کی گئیں۔ حافظ عبد الخالق ولد مولانا عبد الجبار صاحب کھنڈیلوی کی عربی تقریر اتنی دلپذیر، مؤثر اور دل آویز تھی کہ ایک سماں بندھ گیا۔ سننے والے حیرت سے ان کا منہ تک رہے تھے کہ ایک ہندی نژاد اتنی برجستگی سے عربی بول رہا ہے کہ گویا یہ اس کی اپنی زبان ہے۔ علماء ان کی تقریر

سے اسقدر محظوظ ہورہے تھے کہ بے ساختہ زبانوں سے اَحْسَنْتَ اَحْسَنْتَ (خوب، خوب) کی صدائیں بلند ہوئیں۔ جناب صدر نے مقررہ انعام کے علاوہ، ان کو مزید انعام دیئے جانے کی خاص طور پر سفارش کی۔ چنانچہ عالی حوصلہ مہتمم صاحب نے بھی ان کی پوری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اور اپنی نوازش سے اتنا نوازا کہ اس سال کے اجلاس میں مجموعی طور پر اتنی رقم کسی نے بھی حاصل نہیں کی جتنی ان کو ملی۔ طلبہ کی تقریروں کے بعد ممتحن مدرسہ حضرت مولانا حافظ عبداللہ صاحب امرتسری دامت برکاتہم نتیجۂ امتحان سُنانے کے لئے کھڑے ہوئے، پہلے آپ نے ایک مختصر مگر نہایت جامع اور پر مغز، سبق آموز تقریر فرمائی، اس کے بعد مجمل طور پر نتیجۂ امتحان پیش کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ "بحمد اللہ اس سال نتیجہ پچھلے سال سے بھی بہتر اور شاندار ہے۔ طلبہ نہایت اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہوئے ہیں۔ مدرسہ میں داخل طلبہ میں صرف دو ناکام ہوئے ہیں، باقی تمام کامیاب ہیں۔ مدرسہ بہت بڑی دینی وعلمی خدمت انجام دے رہا ہے" اس کے بعد مدرسہ کے جواں سال وجواں ہمت فیاض دل مہتمم عالیجناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب دام ظلہٗ نے اپنے مرحوم ومغفور والدین کے انداز پر پوری دریا دلی کے ساتھ انعامات کی بارش شروع کی۔ نوٹوں کی گڈیاں اپنے چچازاد چھوٹے بھائی شیخ محمد صاحب کے حوالہ کردیں اور وہ ممتحن صاحب کی ہدایت کے مطابق سب کو تقسیم کرتے گئے۔ اس کے بعد فارغ التحصیل طلبہ کو سندیں دی گئیں اور جناب صدر نے اپنے ہاتھوں سے ان کی دستار بندی کی۔ اس سال مدرسہ سے چار لڑکے فارغ ہوئے ہیں، جن میں دو پنجاب کے اور دو یوپی کے ہیں۔ اخیر میں جناب صدر اور حاضرین کی پرخلوص دعاؤں کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔ اور حضرات مدعوین کو ایک خاص اہتمام کے ساتھ کھانا کھلا کر رخصت کیا گیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ جلسہ بے حد کامیاب رہا۔

اس موقع پر جو انعامات تقسیم ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے

آٹھویں جماعت

محمد اقبال گونڈوی۔ سند فراغت اور جبہ ودستار کے علاوہ، کتاب فصل الخطاب، اور جماعت میں اول آنے پر [illegible] اور عربی تقریر پر تین روپے . . . . ۱۳ [illegible]

محمد داؤد۔ سند فراغت اور جبہ ودستار کے علاوہ کتاب فصل الخطاب اور حدیث میں اول آنے پر [illegible]۔ اردو تقریر پر تین روپے . . ۱۳ [illegible]

عبدالرحیم۔ سند فراغت، جبہ ودستار، فصل الخطاب اور خوشخطی پر [illegible] عربی تقریر پر دو روپے . . . . . . [illegible]

حافظ محمد یوسف۔ سند فراغت، جبہ ودستار، فصل الخطاب، اور دس روپے نقد . . . . . ۱۰ [illegible]

ساتویں جماعت

حافظ عبدالخالق۔ جماعت میں اول آنے پر [illegible] اور حدیث میں اول آنے پر [illegible] اور عربی تقریر پر [illegible] اور ان کے ذمہ مہتمم صاحب کے بارہ روپے قرض تھے وہ بھی آپ نے اس موقع پر معاف کردیئے۔ . . . . ۴۲ [illegible]

چھٹی جماعت

عبدالعزیز بستوی۔ جماعت میں اول آنے پر عـہ و حدیث میں اعلیٰ نمبر عـہ اور خوشخطی پر صر اور تقریر پر عـا ...]
محمد مسلم۔ عربی تقریر پر دو روپے . . . .] عـا/ ۲
محمد اکرم۔ سال بھر نماز باجماعت کی پابندی پر دس روپے . . . .] عـہ/ ۱۰

پانچویں جماعت

عبداللہ۔ تقریر اردو پر دو روپے . . . .] عـا/ ۲
رستم احمد۔ نظم عربی پر صر جماعت میں بھی اول ہے لیکن دو کتابوں میں فیل ہے اسلئے انعام نہیں ملا .] صہ/
محمد حسین۔ تقریر عربی پر تین روپے . . . .] سے/

چوتھی جماعت

حبیب اللہ۔ تقریر اردو پر دو روپے . . . .] عـا/
عبدالصبور۔ تقریر اردو پر دو روپے . . . .] عـا/

تیسری جماعت

احمد اللہ۔ جماعت میں اول آنے پر عہ اور قرآن مجید کے پرچہ میں نصف نمبر حاصل کرنے پر عہ . .] عـہ/ ۱۰

دوسری جماعت

محمد اکبر۔ قرآن مجید میں اول آنے پر عہ اور حدیث میں نصف سے زائد نمبر لانے پر عہ . . .] عـہ/ ۱۰
محمد شعیب۔ ترجمہ قرآن مجید میں نصف سے زائد نمبر حاصل کرنے پر عہ اور حدیث میں نصف نمبر حاصل کرنے پر عہ .] عـہ/ ۱۰
محمد یعقوب۔ ترجمہ قرآن مجید میں نصف اور حدیث میں نصف سے زائد نمبر حاصل کرنے پر عـہ . .] عـہ/ ۱۰
عبدالرحیم۔ ترجمہ قرآن مجید و حدیث میں نصف سے زائد نمبر حاصل کرنے پر عـہ اور اپنی جماعت میں اول آنے پر صہ
اور نماز باجماعت کی پابندی پر عـہ . . . . } صہ/ ۲۵
عبدالمالک۔ ترجمہ قرآن مجید میں نصف نمبر حاصل کرنے پر صہ . . . . .] صہ/ ۵
مقبول احمد۔ اردو تقریر پر دو روپے . . . .] عـا/

پہلی جماعت

محمد شریف۔ قرآن مجید میں اول آنے پر صہ اور جماعت میں اول آنے پر صہ اور خوشخطی پر صہ . . .] صہ/ ۱۵
ابو نذیر۔ اردو تقریر پر دو روپے . . . .] عـا/
عبدالرحمٰن۔ ترجمہ قرآن مجید میں نصف نمبر حاصل کرنے پر صہ . . . . . .] صہ/

ادنیٰ

عبدالرحیم۔ جماعت میں اول آنے پر صہ اور خوشخطی کے صہ . . . . . .] عـہ/ ۱۰

راقم الحروف کو رسالہ محدث کی ایڈیٹری اور کتب خانہ کی نگرانی پر سو روپے . . . .] ۱۰۰/

میزان کل تین سو بیالیس روپے — سالعـہ/ ۳۴۲

جناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دارالحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔